(1)

چھتیس گڑھ مادھیمک شکشا منڈل، رائے پور

छत्तीसगढ़ माध्यमिक शिक्षा मण्डल,रायपुर

कक्षा : 10 वीं
विषय : उर्दू विशिष्ट
समय : 3 घंटा
पूर्णांक : 100

ہائی اسکول سرٹیفیکٹ امتحان سال 2008-09
हाई स्कूल सर्टिफिकेट परीक्षा वर्ष 2008–09
मॉडल प्रश्न पत्र ماڈل سوالیہ پرچہ

درجہ: 10 ویں
مضمون: اسپیشل اُردو
وقت: 3 گھنٹے
کل نمبرات: 100

ہدایت: سبھی سوالات لازمی ہیں خوش خطی کا خاص دھیان رکھیں۔

(حصہ نثر)

سوال:1: نئی اور پرانی تہذیب سے متعلق چکبستؔ کا کیا نظریہ تھا؟ 02

سوال:2: نام کی کون سی خوبیاں اس کو بڑا آدمی بنا دیتی ہیں؟ 02

سوال:3: انسان کی پہلی ایجاد کیا تھی؟ اس ایجاد نے انسانی تہذیب پر کیا اثر ڈالا؟ 02

سوال:4: بیسویں صدی میں سائنس میں کیا ترقی ہوئی؟ جائزہ لیجئے؟ 02

سوال:5: نیا قانون نافذ ہونے کی خبر سن کر منگو کیوں خوش تھا؟ 02

سوال:6: نانی کے برقعے کی کیفیت اپنی زبان میں لکھئے؟ 02

سوال:7: مسلمانوں کے ہندوستان میں بس جانے سے تہذیبی زنجیر میں نئی لڑیوں کا اضافہ ہوا اس قول کی وضاحت کیجئے۔ 02

سوال:8: اُردو زبان نے ہندوستانی تہذیب کی روح کو اپنے اندر جذب کیا۔ اس خیال کی وضاحت کیجئے؟ 02

سوال:9: ہندوستان کی آزادی کی لڑائی میں کون کون لوگ شامل تھے؟ 02

سوال:10: دہلی کی زبان کا انیسؔ کی زبان پر کیا اثر پڑا؟ 03

سوال:11: درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجئے:- 03

(1) ہم رونے پہ آجائیں تو دریا ہی بہادیں
شبنم کی طرح سے ہمیں رونا نہیں آتا۔

یا

لائی حیات آئے، قضا لے چلی، چلے
اپنی خوشی نہ آئے اپنی خوشی چلے۔

سوال:12: 1)شاعر نے جوانی کو بہار چمن سے کیوں تشبیہ دی ہے؟ 03
2)شبنم کی طرح رونے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

سوال:13: درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجئے:- 03

1) بھری ہے دل میں جو حسرت کہوں تو کس سے کہوں
سنے ہے کون مصیبت کہوں تو کس سے کہوں۔

یا

2) دل ہی تو ہے، نہ سنگ و خشت، درد سے بھر آئے کیوں؟
روئیں گے ہم ہزار بار، کوئی ہمیں ستائے کیوں

سوال:14 درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجئے؟ 03

1) اے ہمالیہ ارے فصیل کشور ہندوستاں چومتا ہے تیری پیشانی کو جھک کر آسماں تجھ میں کچھ پیدا نہیں
دیرینہ روزی کے نشاں تو جواں ہے گردش شام وسحر کے درمیاں
ایک جلوہ تھا کلیم طور سینا کے لئے
تو تجلّی ہے سراپا چشمہ بینا کے لئے

یا

2) شہر کی رات اور میں ناشاد و ناکارہ پھروں جگمگاتی جاگتی سڑکوں پہ آوارہ پھروں
غیر کی بستی ہے کب تک در بدر مارا پھروں۔ اے غم دل کیا کروں اے وحشت دل کیا کروں

سوال:15: جیسے صوفی کا تصور، جیسے عاشق کا خیال سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ 03

یا

پردیش میں وطن سے آنے والے شخص سے شاعر پہلے کیا پوچھتا ہے؟

سوال:16: درج ذیل حصّے کی تشریح بحوالہ شاعر کیجئے:- 05

او پاک نازنیں، او پھولوں کے گہنے والی۔ سرسبز وادیوں کے دامن میں بہنے والی
او ناز آفریں او صدق وصفا کی دیوی۔ او عفت مجسم! پربت کی رہنے والی
صلِّ علیٰ! ایہ تیری موجوں کا گنگنانا۔ وحدت کا یہ ترانہ، او چپ نہ رہنے والی

سوال:17: درج ذیل مصنّفوں میں سے کسی ایک مصنّف کی سوانح حیات وادبی خدمات تحریر کیجئے۔ 05

مولوی عبدالحق، شبلی نعمانی، آل احمد سرور۔ عصمت چغتائی۔

سوال:18: درج ذیل شعراء میں سے کسی ایک شاعر کی سوانح حیات وادبی خدمات تحریر کیجیے۔ 05

علاّمہ اقبالؔ، مرزا اسداللہ خاں غالبؔ، خواجہ حیدر علی آتشؔ۔

معاون مطالعہ

سوال:19: چندر مکھی کون تھی؟ اس کی زندگی اور موت نے مصنف کو کیا؟ 04

سوال:20: رجنی رات کو کیوں نہ سو سکی؟ اور رات بھر کیا سوچتی رہی۔ رجنی کے الفاظ میں لکھیئے؟ 04

(قواعد)

سوال:21: درج ذیل واحد الفاظ کے جمع بنایئے:۔ 02

فن، نور، ورق، تکلیف

سوال:22: درج ذیل مذکر الفاظ کے مونث لکھیئے:۔ 02

محترم، حاکم، والد، شاعر

سوال:23: فعل لازم، فعل متعدی کی تعریفیں لکھکر مثالیں دیجیئے؟ 02

سوال:24: فاعل ومفعول کی تعریفیں لکھکر مثالیں دیجیئے؟ 02

سوال:25: غزل یا قطعہ کی تعریف لکھکر مثال دیجئے۔ 02

سوال:26: درج ذیل اقتباس میں سے کسی ایک اقتباس کی وضاحت معہ سیاق وسباق کے کیجئے:۔ 04

1) چکبست نے جس ماحول میں آنکھ کھولی وہ سرعت سے بدل رہا تھا ایک طرف قدامت کا رنگ جو بھی سماج پر چھایا ہوا تھا اور دوسری طرف نئی تہذیب کی بڑھتی اور چڑھتی ہوئی روشنی تھی جو آہستہ آہستہ اپنا اثر جمارہی تھی اس ماحول میں طبائع زیادہ مشتعل اور معیار زیادہ سخت تھے۔ کچھ لوگ قدامت پرست تھے کچھ ایک نئی دینا کے خواب دیکھ رہے تھے۔ کچھ ایسے بھی تھے جو تھوڑی سی اصلاح، تھوڑی سی تبدیلی، تھوڑی رفوگری کے قائل تھے چکبست اسی آخری طبقے سے تعلق رکھتے تھے۔ اقبال کی زبان میں ان کا قلب مومن اور دماغ کافر تھا۔

یا

یا

گرمی ہو جاڑا دھوپ ہو یا سایہ، وہ دن رات برابر کام کرتا رہا۔لیکن اُسے خیال نہ آیا کہ میں بہت کام کرتا ہوں یا میرا کام دوسروں سے بہتر ہے۔اسی لئے اُسے اپنے کام پر فخر یا غرور نہ تھا وہ یہ باتیں جانتا ہی نہ تھا اُسے کسی سے بیر تھا نہ جلاپا۔وہ سب کو اچھا سمجھتا تھا اور سب سے محبت کرتا تھا۔وہ غیر کی خدمت اور امداد کرتا تھا۔وقت پر کام آتا۔آدمیوں، جانوروں، پودوں کی خدمت کرتا لیکن اُسے کبھی یہ احساس نہ تھا کہ وہ کوئی نیک کام کر رہا ہے جہاں اُس نے یہ سمجھنا شروع کیا نیکی نیکی نہیں رہتی جب کبھی مجھے دیو کا خیال آتا ہے تو میں سوچتا ہوں کہ نیکی کیا ہے۔

گرمی ہو یا جاڑا دھوپ ہو یا سایہ، وہ دن رات برابر کام کرتا رہا۔لیکن اُسے کبھی خیال نہ آیا کہ میں بہت کام کرتا ہوں یا میرا کام دوسروں سے بہتر ہے۔اسی لئے اُسے اپنے کام پر فخر یا غرور نہ تھا وہ یہ باتیں جانتا ہی نہ تھا اُسے کسی سے بیر تھا نہ جلاپا۔وہ سب کو اچھا سمجھتا تھا اور سب سے محبت کرتا تھا۔وہ غریبوں کی خدمت اور امداد کرتا تھا۔وقت پر کام آتا۔آدمیوں، جانوروں، پودوں کی خدمت کرتا لیکن اُسے کبھی یہ احساس نہ تھا کہ وہ کوئی نیک کام کر رہا ہے جہاں اُس نے یہ سمجھنا شروع کیا نیکی نیکی نہیں رہتی جب کبھی مجھے دیو کا خیال آتا ہے تو میں سوچتا ہوں کہ نیکی کیا ہے۔

سوال:27: غیر درسی (خارج از کورس) :نوٹ، عبارت کو بغور پڑھ کر سوالوں کے جواب تحریر کیجیئے :- 04

قدیم عمارتوں کی سیر نہ صرف ایک تفریحی مشغلہ ہے بلکہ معلومات حاصل کرنے کا ایک دلچسپ اور مفید مشغلہ و ذریعہ بھی ہے قدیم تاریخی عمارتوں سے ہمیں گذرے ہوئے زمانے کی تاریخ کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے یہ قدیم تاریخی عمارتیں جہاں ہمارے آباواجداد کے طرز تعمیر فنی اور ثقافتی وارثت اور صلاحیتوں کا پتہ دیتی ہے۔وہاں انسان کو مزید تحقیق اور جستجو کے لئے اکساتی ہیں یہ عمارتیں ہماری نسولوں کو اپنی شاندار ماضی کی یاد دلاتی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ حکومت کا محکمہ آثار قدیمہ ایسی قدیم تاریخی عمارتوں کا پورا بندوبست کرتا ہے۔کیونکہ یہ عمارتیں نہ صرف سیاحوں کی تفریح اور معلومات کا مرکز ہوتی ہیں۔بلکہ حکومت کی آمدنی کا ایک ذریعہ بھی ہوتی ہیں۔انہیں مقاصد کے پیش نظر بہت سے تعلیمی ادارے اپنے طلباء کے لئے ان قدیم تاریخی عمارتوں کے دکھنانے کا انتظام کرتے ہیں یہ ان کی سیر وتفریح کے علاوہ ان کی معلومات میں بھی اضافہ کرتی ہیں۔

سوالات:	1)	قدیم تاریخی عمارتوں کی سیر کیسا مشغلہ اور ذریعہ ہے؟

2)	قدیم تاریخی عمارتیں کس بات کا پتہ دیتی ہیں؟

3)	قدیم تاریخی عمارتیں کس بات کی یاد دلاتی ہیں؟

4)	تعلیمی ادارے اپنے طلباء کے لئے کس بات کا انتظام کرتے ہیں؟

سوال:28:	خط و درخواست تحریر کیجیئے :- 08

1)صفائی انچارج کو اپنے محلے کی صفائی کروانے بابت ایک درخواست تحریر کیجیئے؟

یا

اپنے والد صاحب کو ایک خط لکھیئے جس میں سالانہ امتحان کی تیاری کا ذکر ہو۔

سوال:29:	کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیئے :- 12

1)	طالب علم کی زندگی میں کھیلوں کی اہمیت۔ 2)بڑھتی ہوئی آبادی اور بے روزگاری۔

3)	تعلیم نسواں۔ 4)جہیز ایک لعنت ہے۔ 5) قومی یکجہتی۔

سوال:30:	1)	استعارہ اور مبالغہ کی تعریفیں لکھکر مثالیں دیجیئے۔ 06

2)	ان محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیئے :-1)ایک پنتھ دو کاج 2)اپنے منہ میاں مٹھو

xxxxxxxxxxxxxx